سوال

(18) دو شوہر والی عورت جنت میں کس شوہر کی ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کے دنیا میں دو شوہر ہوئے تو یہ کس کو ملے گی؟ اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مردوں کے لیے بیویوں کا ذکر کیا ہے مگر عورتوں کے لیے شوہروں کا ذکر نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی عورت کے دنیا میں دو شوہر ہوئے تو اسے قیامت کے دن ان میں اختیار دیا جائے گا کہ جسے چاہے اختیار کر لے۔ مستقبل کے غیبی امور کا علم اور اصل فیصلہ اللہ عزوجل کے پاس ہے، تاہم اس بارے میں دو روایات آئی ہیں۔ ایک یہ کہ ایسی عورت اپنے آخری شوہر کو ملے گی امراۃ الاخرازوجھا (السلسلة الصحیحة حدیث: 1381) اور یہ حدیث علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق صحیح ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ إنھا تخیر فتختارأحسنھم خلقا (مجمع للزوائد 7/119۔۔10/418 مگر یہ ضعیف ہے۔ (سعیدی)) کہ اسے اختیار دیا جائے گا تو وہ ان پر سے زیادہ بااخلاق کو چن لے گی۔ اور اگر اس کی دنیا میں شادی نہ ہوئی تو اس کی شادی اس آدمی سے کر دی جائے گی جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔ جنت کی نعمتیں صرف مردوں ہی کے لیے نہیں ہیں بلکہ مردوں عورتوں سب کے لیے ہیں اور ان نعمتوں میں سے ایک زواج بھی ہے۔

اور سائل کا یہ پوچھنا کہ اللہ تعالیٰ نے مردوں کے لیے بیویوں اور حوروں کا ذکر فرمایا ہے مگر عورتوں کے لیے مردوں کا ذکر نہیں کیا تو اس میں ہم یہ کہتے ہیں کہ مرد چونکہ عورت کا طلب گار اور خواہش مند ہوتا ہے، اس لیے ان کا ذکر کیا گیا ہے اور عورتوں کے تذکرہ سے خاموشی کی گئی ہے، لیکن اس کا یہ معنی نہیں کہ ان کے لیے شوہر نہیں ہوں گے، نہیں بلکہ ان کے لیے بھی بنی نوع انسان سے شوہر ہوں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 51